سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2020

منگل، 12- مئی 2020

(یوم الثلاثاء، 18- رمضان المبارک 1441ھ)

سترہویں اسمبلی: اکیسواں اجلاس

جلد 21 : شمارہ 3

149

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 12۔ مئی 2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

(مسودہ قانون)

THE GREEN INTERNATIONAL UNIVERSITY BILL 2020

MS KHADIJA UMER:	to move that the Green International University Bill 2020, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
MS KHADIJA UMER:	to move that the Green International University Bill 2020, be passed.

150

حصہ دوئم

قراردادیں

(مفادعامہ سے متعلق)

(مورخہ 10۔مارچ 2020 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرارداد)

جناب محمد ایوب خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ دیگر صوبوں کی طرز پر صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری ملازمین کو اپنی مدت ملازمت مکمل ہونے کے بعد گروپ انشورنس کی رقم مع منافع ادا کرنے کے لئے فی الفور قانون سازی کی جائے اور قواعد و ضوابط مرتب کئے جائیں۔

(موجودہ قراردادیں)

1۔ جناب محمد بشارت راجہ:
جناب حمزہ شہباز شریف:
رانا محمد اقبال خان:
جناب منشاءاللہ بٹ:
چودھری محمد اقبال:

صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 11۔اپریل 2020 کو نہایت مدبر اور دانا Parliamentarian راجہ اشفاق سرور کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم اصولوں کی سیاست اور جمہوری اقدار و روایات پر مکمل یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کے لئے جدوجہد کی اور آخری دم تک اپنی پارٹی سے وفادار رہے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے اور ان کی شخصیت میں اسلام پسندی اور پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مرحوم 1988 تا 1990، 1990 تا 1993، 1993 تا 1997، 1996 تا 1999 اور 2013 تا 2018 تک پانچ بار پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ اس تمام عرصہ میں وہ چار بار صوبائی وزیر اور ایک بار مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور ان کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔

یہ ایوان دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

151

2-	چودھری افتخار حسین چھچھر:	اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ پی پی-185 میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کے لئے فی الفور اقدامات کئے جائیں تاکہ حلقہ کی عوام کو پینے کا صاف پانی میسر ہو سکے اور وہ موذی امراض سے محفوظ رہ سکیں۔
3-	جناب محمد صفدر شاکر	اس ایوان کی رائے ہے کہ گندم کے آنے والے سیزن میں زمینداروں کو باردانہ کے حصول اور گندم کی قیمت کی ادائیگی کا ایسا طریق کار وضع کیا جائے کہ زمینداروں کو کوئی پریشانی پیش نہ آئے۔

153

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکیسواں اجلاس

منگل،12۔ مئی2020

(یوم الثلاثہ،18۔ رمضان المبارک 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 11بج کر50منٹ پر زیر صدارت جناب چیئرمین میاں شفیع محمد منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ
الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

سورۃ البَقَرَۃ آیات 155 تا 157

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو(اللہ کی خوشنودی کی)بشارت سنادو(155)ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں(156)یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے،اور یہی سیدھے رستے پر ہیں(157)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب عابد رؤف نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے آ
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطن سنوار لیں
ابوبکرؓ سے کچھ آئینے عشق وفا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گداء علم
دروازے علیؑ سے یہ خیرات جا کر لا
باطل سے دب رہی ہے پھر اُمت رسول کی
منظر ذرا حسینؑ سے پھر کربلا کے لا
کس منہ سے پیش ہو گا مظفر حضور حق
اس کو شہید اسوائے آقا بنا کر لا

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

MR CHAIRMAN: Minister for law may move his motion.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نمبر 1 اور 2 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL(Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

> "That the time limit for submission of Report of Public Accounts Committee No. 2 on the Accounts of the Government of Punjab and Reports of Auditor General of Pakistan which had been referred to it during April 2019, may be extended for one year; and I also move that the Audit Reports on the Accounts of Government of Punjab Civil Works, C & W, HUD & PHE, I & P, LG & CD, Departments and Danish Schools & Centres of excellence Authority, Government of the Punjab for the Audit year 2008-09 and 2012-13, which were referred to Public Accounts Committee No. 1 during the previous Assembly and are pending, may be referred to the Public Accounts Committee No. 2 of the present Assembly for report within a year."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the time limit for submission of Report of Public Accounts Committee No. 2 on the Accounts of the Government of Punjab and Reports of Auditor General of Pakistan which had been referred to it during April 2019, may be extended for one year; and I also move that the Audit Reports on the Accounts of Government of Punjab Civil Works, C & W, HUD & PHE, I & P, LG & CD, Departments and Danish Schools & Centres of excellence Authority, Government of the Punjab for the Audit year 2008-09 and 2012-13, which were referred to Public Accounts Committee No. 1 during the previous Assembly and are pending, may be referred to the Public Accounts Committee No. 2 of the present Assembly for report within a year."

Now, the motion moved and the question is:

"That the time limit for submission of Report of Public Accounts Committee No. 2 on the Accounts of the Government of Punjab and Reports of Auditor General of Pakistan which had been referred to it during April 2019, may be extended for one year; and I also move that the Audit Reports on the Accounts of Government of Punjab Civil Works, C & W, HUD & PHE, I & P, LG & CD, Departments and Danish Schools & Centres of excellence Authority, Government of the

Punjab for the Audit year 2008-09 and 2012-13, which were referred to Public Accounts Committee No. 1 during the previous Assembly and are pending, may be referred to the Public Accounts Committee No. 2 of the present Assembly for report within a year."

(The motion was carried.)

پوائنٹ آف آرڈر

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، رانا مشہود احمد خان!

پیف کے سکول ٹیچرز کو تنخواہ کی ادائیگی کا مطالبہ

(---جاری)

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں آپ کے دومنٹ لوں گا پہلی بات تو یہ ہے کہ ہاؤس کے اندر جو بزنس ہے اس کے لئے ہمیشہ ہاؤس کا tradition رہا ہے کہ جب ایجنڈا آتا ہے اُس ایجنڈے میں جو بزنس ہوتا ہے وہی اسمبلی کے اندر take up کیا جاتا ہے۔ کل بھی ایک دم جو Bills کی ترامیم move کی گئیں اور آج بھی جو کارروائی ہوئی ہے یہ ہاؤس کو پھر convene کرنے کا مقصد کیا ہے کہ اگر آپ ہاؤس کے ایجنڈے پر نہیں رکھیں گے؟ یہ اتنی بڑی بات نہیں ہے یہ جو اسمبلی سیکرٹریٹ ہے اس کو اگر ایجنڈے پر ڈال دے تو ہاؤس کے اندر پوری کارروائی چل سکتی ہے۔

جناب سپیکر! نمبر 2 اس ہاؤس کی جو working ہے یہاں پر سپیکر صاحب نے ایک کمیٹی بنائی، ہاؤس کی بنائی ہوئی کمیٹی باہر جا کر PEF کے جو ٹیچرز ہڑتال کر رہے تھے اُن سے مذکرات کرتی ہے جس میں حکومت کے ممبرز بھی تھے کل بھی میں نے یہاں ہاؤس میں اس معاملہ کو take

up کیا معزز وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ نے کل کہا کہ میں نے پہلے نہیں دیکھا تھا آج دیکھ کر اس کے اوپر بتاؤں گا۔

جناب سپیکر! اس وقت مسئلہ یہ ہے کہ 31 لاکھ بچوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے یہ بچے ہمارے بچے ہیں۔ یہ ہاؤس اس لئے بیٹھا ہے کہ اُن لوگوں کے مفادات کو دیکھ سکے جن کے مفادات کوئی نہیں دیکھتا۔ یہاں پر PEF کے اوپر ایک انکوائری کروائی گئی جو محکمہ کا حق ہے، وزیر تعلیم نے انکوائری کروائی جو illegal inquiry تھی۔ PEF ایک autonomous body ہے اُس کا اپنا بورڈ موجود ہے اُس بورڈ نے ایک فیصلہ کیا اُس فیصلہ کے خلاف انکوائری کروائی گئی۔ سی ایم آئی ٹی کروائی گئی، سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ آگئی کہ جو کہا جا رہا تھا کہ یہ جو غیر قانونی بچے دکھائے جا رہے ہیں وہ ساری چیزیں clear ہو گئیں، اُس clarity کے باوجود اساتذہ کو تنخواہیں نہیں مل رہیں۔ PEF پارٹنر سکولز کو پیسے نہیں دیئے جا رہے اور اُس کے ساتھ PEIMA تھی اُن سرکاری سکولوں کے اوپر جن کی پرفارمنس اچھی نہیں تھی اُن کو بھی پرائیویٹ سیکٹر کو دیا گیا تھا تو میرا آج آپ کے توسط سے حکومت سے یہ سوال ہے کہ رمضان کا مہینہ ہے کورونا کے اندر کاروبار ویسے ہی نہیں چل رہے یہ اساتذہ جو قوم کے مستقبل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرتے ہیں کیا کوئی ان کا پُرسان حال ہے، کیا کوئی اُن کے اوپر ہاتھ رکھنے والا ہے؟ عید آرہی ہے چار چار ماہ سے تنخواہیں نہیں ملیں اس کے اوپر سیاست نہ کی جائے۔ ان لوگوں کی جو تنخواہیں ہیں اُس کے لئے اس ہاؤس کو یک زبان ہو کر اور اگر کوئی فراڈ تھا تو اُس کی نشاندہی ہونی چاہئے تھی۔

جناب سپیکر! جب سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ آگئی، جب سی ایم آئی ٹی نے سب کچھ clear کر دیا تو پھر اب یہ انتقام لگ رہا ہے اور یہ انتقام ہم نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اس کے خلاف ہر فورم پر آواز اُٹھائیں گے۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ معزز ممبر نے تین چیزوں کی نشاندہی کی ہے۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ کل جو ہماری legislation ہوئی ہے اُس کے حوالے سے کہ وہ ایجنڈے پر نہیں تھی۔

جناب سپیکر! میں معزز ممبر سے درخواست کروں گا انہوں نے یہی فرمایا ہے کہ چیزیں ایجنڈے پر نہیں ہوتیں تو ہاؤس میں لائی جاتی ہیں جو کل legislation ہوئی ہے وہ بھی ایجنڈے پر نہیں تھی۔

جناب سپیکر! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ کل کا ایجنڈا اُٹھا کر دیکھ لیں اگر اُس میں legislation نہیں ہے تو ہماری غلطی ہے اگر اُس میں موجود ہے تو پھر میری معزز ممبر سے استدعا ہوگی کہ پڑھ کر آیا کریں۔

جناب سپیکر! دوسری بات رپورٹ کے متعلق ہے جو رپورٹ ابھی lay کی گئی ہے رپورٹ کی laying کبھی بھی ایجنڈے پر نہیں ہوتی مجھے حیرانی ہے کہ میرے محترم بھائی ڈپٹی سپیکر بھی رہے ہیں laying of report کبھی بھی ایجنڈے پر نہیں ہوتی تو اس لئے یہ ایجنڈے پر نہیں تھی۔

جناب سپیکر! تیسری بات کمیٹی کے متعلق فرمایا کہ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی ہمیں اس بات سے کوئی انکار نہیں ہے کہ کمیٹی تھی۔ آپ کمیٹی کا اجلاس بلائیں، کمیٹی کے جو ممبران تھے آپ جو چار پانچ معزز ممبران تھے اکٹھے ہو جائیں اجلاس کریں، سپیکر صاحب کو اپنی رپورٹ دیں جو طریق کار ہے۔ سپیکر صاحب جو بھی احکامات دیں گے ہم اُس پر عملدرآمد کریں گے آپ اپنی میٹنگ کرکے رپورٹ دے دیں اُس رپورٹ پر ہم عملدرآمد کریں گے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں جناب محمد بشارت راجہ کی بات سے agree کرتا ہوں دیکھیں تین حکومتی ممبرز ہیں اور دو اپوزیشن سے میں اور خواجہ سلمان رفیق ہیں ٹائم حکومت رکھ دے۔ جب ہم نے دھرنا ختم کروایا تھا اس کے اندر یہ decision ہوا تھا کہ وہ پانچ ممبرز جو PEF کے ہیں وہ بھی آکر بیٹھیں گے اور اُن کی بات سن کر فیصلہ کیا جائے گا تو اُن پانچ ممبرز کو بھی آپ بلا لیں اور آج کسی وقت کا ٹائم رکھ دیں ہم بالکل بیٹھ کر اس کے اوپر فیصلہ بھی کرنے کو تیار ہیں اور اُس کا way forward بھی دینے کو تیار ہیں۔ بہت شکریہ

جناب چیئرمین: رانا مشہود احمد خان! آپ سیشن کے فوراً بعد میٹنگ کا ٹائم رکھ لیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! دیکھیں جو PEF کے پانچ لوگ یہاں آتے ہیں چونکہ اسمبلی سیکرٹریٹ کے اندر entry بند ہے اُن پانچ لوگوں کے نام خواجہ سلمان رفیق آپ کو دے دیتے ہیں اُن پانچ لوگوں کی entry کروائیں اور جو تین حکومتی ممبرز ہیں اُن کو بھی اطلاع کروائیں ہم میٹنگ کرکے آپ کو بتا دیتے ہیں۔

جناب چیئرمین: آپ وزیر قانون سے سیشن کے بعد مل لیں اور میٹنگ کا ٹائم رکھ لیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! آپ ٹائم رکھوا دیں۔

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب چیئرمین: اب وزیر پبلک پراسیکیوشن چوہدری ظہیر الدین مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع کی تحریک پیش کریں۔

تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چوہدری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 6، 11، 12، 17، 18، 20، 21، 25 اور 26 بابت سال 2019۔ نمبر 1، 2، 3، 6، 8، 10، 11 اور 12 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاق کی رپوٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31۔ جولائی 2020 تک کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب چیئرمین: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

تحریک استحقاق نمبر 6، 11، 12، 17، 18، 20، 21، 25 اور 26 بابت سال 2019۔ نمبر 1، 2، 3، 6، 8، 10، 11 اور 12 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاق کی رپوٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31۔ جولائی 2020 تک کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

تحریک استحقاق نمبر 6، 11، 12، 17، 18، 20، 21، 25 اور 26 بابت سال 2019۔ نمبر 1، 2، 3، 6، 8، 10، 11 اور 12 بابت سال 2020 کے بارے میں مجلس استحقاق کی رپوٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں مورخہ 31۔ جولائی 2020 تک کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! ذرا clear کر دیں کہ یہ جو بات کی گئی ہے کل بھی بات ہوئی تھی وزیر قانون نے بھی اس کا جواب دیا تھا آپ تین بجے کا ٹائم، چار بجے کا ٹائم، دو بجے کا ٹائم کوئی ایسا ٹائم بتا دیں جس میں سب stakeholders کو اطلاع ہو جائے اور وہ میٹنگ ہو جائے۔ یہ باتوں میں بات ختم ہو جائے گی کہ اجلاس کے بعد میٹنگ رکھ لیں، وزیر قانون سے مل لیں گے اس طرح سے تو کام نہیں چلے گا۔ آپ 3:00 بجے کا ٹائم رکھ دیں، 4:00 بجے کا ٹائم رکھ دیں کوئی بھی ٹائم رکھ دیں اور بتا دیں تاکہ سب اُس وقت وہاں پر موجود ہوں۔ بہت شکریہ

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جی، وزیر قانون بیٹھے ہیں ابھی آپ پوچھ کر ٹائم اور اطلاع اسمبلی سیکرٹریٹ کو کر دیں، PEF والوں کے پانچ نام خواجہ سلمان رفیق دے دیتے ہیں، آپ میٹنگ 3:00 بجے کے لئے بُلا لیں۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون! اس سیشن کے بعد میٹنگ رکھ لیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! آپ مجھے جو نام دیں گے جو ہمارے concerned minister ہیں ہم اُن کو بھی اطلاع کروا دیتے ہیں، سرکاری ممبران کو بھی اطلاع کروا دیتے ہیں جیسے آپ حکم دیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون نے commit کر دیا ہے سیشن کے بعد اطلاع کروا دیتے ہیں، کل سیشن کے بعد کر لیں گے۔

سوالات

(محکمہ خوراک)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب چیئرمین: اب ہم وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ خوراک کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 1334 چودھری اشرف علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1335 جناب نیاز حسین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کرتے ہیں۔ اگلا سوال ملک محمد احمد خان کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 1741 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب چیئرمین: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

قصور میں مستقل اور عارضی مراکز خرید گندم سے متعلقہ تفصیلات

***1741: ملک محمد احمد خان:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے مراکز خرید گندم مستقل اور کتنے عارضی بنانے کا ارادہ ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں محکمہ کے گوداموں میں کتنی گندم پڑی ہوئی ہے؟

(ج) کتنی گندم گنجیوں میں ذخیرہ ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں مزید گندم کے گودام بنانے اور مراکز خرید گندم قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ) امسال اس ضلع میں کتنی گندم حکومت کسانوں سے خرید کرے گی؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان):

(الف) ضلع قصور میں چھ مستقل اور آٹھ عارضی مراکز خریداری بنائے گئے ہیں۔

(ب) اس وقت ضلع قصور کے گوداموں میں 44,255 میٹرک ٹن گندم پڑی ہے۔

(ج) 16,553 میٹرک ٹن گندم گنجیوں میں ذخیرہ کی گئی ہے۔

(د) حکومت ضلع قصور میں مزید گودام تعمیر کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(ہ) امسال ضلع قصور میں کسانوں سے 58,891 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی ہے۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میرے سوال کے جز(ہ) میں پوچھا گیا تھا کہ امسال اس ضلع میں کتنی گندم حکومت کسانوں سے خرید کرے گی اور اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ امسال ضلع قصور میں کسانوں سے 58,891 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی ہے۔

جناب سپیکر! میری صرف وزیر موصوف سے یہ درخواست ہے کہ یہ جو گندم خرید کی گئی ہے اس کے لئے باردانے کی فراہمی کا مسئلہ پچھلے سال بھی تھا اور اس سال بھی ہے۔ اگر اتنی بڑی مقدار میں گندم خریدی جائے گی تو پھر باردانے کی ترسیل بھی مؤثر ہونی چاہئے میری صرف اتنی سی درخواست ہے۔

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان): جناب سپیکر! ملک محمد احمد خان نے جو بات کی ہے تو ان کے سوال کے جواب میں پہلے ہی تمام چیزیں clear کر کے لکھ دی گئی ہیں۔ ان کے ضلع قصور میں 60 فیصد گندم خرید کر لی گئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے حکم کے مطابق ہم اس پر پہرہ دیں گے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 1931 چودھری اشرف علی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2590 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! سوال نمبر 2759 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ پنجاب میں گندم سٹور کرنے کے لئے گوداموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***2759: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں گندم سٹور کرنے کے لئے کتنے گودام موجود ہیں اور کیا ان گوداموں کی تعداد ضرورت کے مطابق ہے؟

(ب) اگر ان گوداموں کی تعداد ضرورت کے مطابق نہیں ہے تو کیا حکومت نئے گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مالی سال 20-2019 میں گوداموں کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ گودام کب تک تعمیر ہوں گے؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان):

(الف) صوبہ بھر میں کل 197 پی آر سنٹرز ہیں، جن میں تقریباً 21 لاکھ میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے کہ اسی طرح 185 فلیگ سنٹرز ہیں جن میں گندم ذخیرہ کی جاتی ہے مزید ضرورت پڑنے پر گنجیوں کی تعداد بڑھائی جاتی ہے۔ محکمہ خوراک نے زیادہ سے زیادہ 72 لاکھ میٹرک ٹن گندم سال 19-2018 میں ذخیرہ کی تھی۔

(ب) عموماً ہر سال محکمہ 30 تا 35 لاکھ میٹرک ٹن تک گندم خرید کر کے ذخیرہ کرتا ہے جس کے لئے موجودہ گودام کافی ثابت ہوتے ہیں حکومت گندم کو طویل عرصہ تک ذخیرہ کرنے کی غرض سے سائلوز بنارہی ہے ان سائلوز کی تعداد آٹھ ہے اوران میں تیس ہزار میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ مزید سائلوز بنانے پر کام جاری ہے۔

(ج) جاری شدہ سکیم کے تحت 30 ہزار میٹرک ٹن گندم کی ذخیرہ کاری کے لئے کنکریٹ سائلوز ضلع بہاولپور کی تعمیر کے لئے 100 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! میرا پہلا ضمنی سوال جز(الف) کے جواب سے متعلقہ ہے جس میں محکمے نے بیان کیا ہے کہ گندم ذخیرہ کرنے کے لئے مزید ضرورت پڑنے پر گنجیوں کی تعداد بڑھائی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ایک تو یہ گنجیاں کیا ہوتی ہیں، ان کا انتظام کیسے کیا جاتا ہے اور گنجیوں میں گندم کو زیادہ سے زیادہ کتنی دیر تک ذخیرہ کیا جاسکتا ہے نیز سال 19-2018 میں کتنی گنجیاں بنائی گئی تھیں؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان): جناب سپیکر! میرے خیال میں میری بہن کا تعلق بھی ہماری طرح شہر سے ہی ہے۔ ہم نے بھی ابھی تک صرف گنجے دیکھے تھے گنجیاں نہیں دیکھی تھیں تو گنجیوں کے بارے میں ہم بتائے دیتے ہیں کہ گنجیوں میں عارضی طور پر گندم ذخیرہ کی جاتی ہے اور اس کو اوپر سے مٹی سے لیپ کرتے ہیں تو اس کو گنجیاں کہتے ہیں۔ آج کل canvas بھی اس کے اوپر لگاتے ہیں اس کے علاوہ میری بہن کوئی اور سوال ہے تو بتادیں۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ سال 19-2018 میں کتنی گنجیاں بنائی گئی تھیں؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان): جناب سپیکر! ہم 45 لاکھ میٹرک ٹن گندم میں سے 73 فیصد گندم خرید چکے ہیں اور لاہور کے لئے ہم نے 37 فیصد گندم خرید لی ہے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال جز (ج) کے جواب سے متعلقہ ہے کہ کنکریٹ سائلوز ضلع بہاولپور کی تعمیر کے لئے 100 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے تو اس میں سے اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان): جناب سپیکر! جز (ج) کے حوالے سے ہم نے 20 ہزار میٹرک ٹن گندم کی خریداری کرنی ہے اس کے لئے 100 ملین رقم مختص کی گئی تھی اس کا civil work ہو چکا ہے لیکن ابھی تک وہاں پر مشینیں نہیں لگیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ہم اس کو بھی بہت جلد کروا دیں گے۔

محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میرا اس حوالے سے ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس سوال کے جز (الف) میں جو جواب دیا گیا ہے کہ کیا وہ جواب صحیح ہے حالانکہ سوال میں یہ پوچھا گیا تھا کہ صوبہ بھر میں گندم سٹور کرنے کے لئے کتنے گودام، گنجیاں نہیں بلکہ گوداموں کی بات کی جا رہی ہے کہ کتنے گودام موجود ہیں اور کیا ان گوداموں کی تعداد ضرورت کے مطابق ہے؟

جناب سپیکر! اس کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ صوبہ بھر میں کل 197 پی آر سنٹرز ہیں، جن میں تقریباً 21 لاکھ میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے کہ اسی طرح 185 فلیگ سنٹرز ہیں جن میں گندم ذخیرہ کی جاتی ہے تو یہ irrelevant جواب دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میں specifically صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو سوال کیا گیا تھا اس کا اس میں جواب نہیں ہے اس بارے میں منسٹر صاحب بتا دیں؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان): جناب سپیکر! جی، ملک ندیم کامران ٹھیک فرما رہے ہیں لیکن۔۔۔

(اذانِ ظہر)

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

سینئر وزیر /وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان): جناب سپیکر! معزز ممبر کی خدمت میں عرض ہے کہ 197 ہمارے پی آر سنٹرز ہیں جو کہ covered ہیں ان کو ہی آپ پی آر سنٹرز کہتے ہیں اور اسی طرح 185 فلیگ سنٹرز ہیں تو ان دونوں کی capacity کو اگر آپ اکٹھا کریں تو ہمارے پاس اکیس لاکھ میٹرک ٹن گندم رکھنے کے لئے 197 پی آر سنٹرز ہیں جو کہ covered ہیں اور بقیہ گندم گنجیوں کی شکل میں سٹور کی جاتی ہے ابھی اگر ہمارے پاس کل گندم 45 لاکھ میٹرک ٹن ہو تو آپ اس میں سے اکیس لاکھ میٹرک ٹن گندم نکال دیں تو بقیہ گندم پی آر سنٹرز میں رکھی جائے گی۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میں نے specifically جو بات پوچھی تھی اس کا جواب منسٹر صاحب نے نہیں دیا۔ آپ بھی اس چیز کو مانیں گے اور میں اس چیز کو prove بھی کر سکتا ہوں کیونکہ سوال میں صرف یہ پوچھا گیا تھا کہ ہمارے پاس گندم سٹور کرنے کے لئے گودام موجود ہیں یہ جو آپ کے پی آر سنٹرز ہیں اور اس کے بعد گنجیاں لگائی جاتی ہیں اور ان کو پھر cover کیا جاتا ہے آپ کو بھی پتا ہے کہ میں اس فیلڈ سے تین ساڑھے تین سال منسلک رہا ہوں تو یہ مجھے کافی حد تک پتا ہے تو آپ کا جتنا بھی جواب ہے۔ یہ سارے کا سارا ہی غلط ہے۔ اس سوال کے اگر جز (ب اور ج) پر بھی چلے جائیں تو اس میں بھی غلطی ہے کیونکہ جز (ج) میں بہاولپور کا ذکر کیا ہے جبکہ سوال میں پنجاب کی بات کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر! سوال میں بہاولپور کا تو نام ہی نہیں لیا گیا اور اسی طرح جز (ب) کو اگر دیکھیں تو اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ہر سال محکمہ 30 تا 35 لاکھ میٹرک ٹن تک گندم خرید کرکے ذخیرہ کرتا ہے جس کے لئے موجودہ گودام کافی ثابت ہوتے ہیں لہٰذا گوداموں کی بات ہو رہی ہے نہ کہ پی آر سنٹرز اور گنجیوں کی بات ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ تمام چیزوں کو سمجھتا ہوں میں صرف آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ نے لکھا ہے کہ ذخیرہ کرنے کے لئے silos بنانے پر کام جاری ہے۔ یہاں محکمہ خوراک کے relevant لوگ بیٹھے ہیں لہٰذا میں یہ clear کر دوں کہ اس کے لئے کافی کام ہوا تھا اس کے لئے

پیسے بھی مختص کئے گئے تھے، ٹینڈرز بھی call کئے گئے تھے جن میں کچھ qualify بھی کر گئے تھے اور بعد میں وہ reject بھی ہو گئے تھے۔ اس میں یہ سوال بھی کیا گیا تھا کہ اس کے لئے کتنے پیسے مختص ہوئے ہیں لیکن اس کا یہاں پر کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس سوال کو دوبارہ throughout check کریں چونکہ اس میں 90 percent details available نہیں ہیں لہٰذا آئندہ اس کا پوری طرح جواب لے کر آئیں۔

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبد العلیم خان): ملک ندیم کامران آپ کو جو لگتا ہے کہ جواب میں کمی ہے ہم وہ کمی پوری کروا دیں گے۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! میرا مطلب ہے کہ جواب پورا نہیں آیا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ جواب صحیح کروا دیں گے۔ اگلا سوال نمبر 2781 محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2894 محترمہ طحٰیا نون کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3195 جناب محمد معاویہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محمد عبد اللہ وڑائچ کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد عبد اللہ وڑائچ: جناب سپیکر! سوال نمبر 3277 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کا لاہور کے علاوہ دوسرے شہروں میں ملاوٹ شدہ دودھ تیار کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*3277: **جناب محمد عبد اللہ وڑائچ:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائی کا فوکس صرف لاہور پر ہے یا کہ وہ صوبہ بھر کے دوسرے بڑے شہروں مثلاً گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان وغیرہ میں بھی کارروائی کرتی ہے؟

(ب) سال 2019 میں ملاوٹ شدہ اور کیمیکل والے دودھ کے کتنے کیسز پکڑے گئے کتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے اور چالان عدالتوں میں پیش کئے گئے سزا پانے والے افراد کی تعداد مع مدت سزا اور جرمانے کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی ایسا لائحہ عمل بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ جعلی ملاوٹ شدہ اور کیمیکل سے تیار شدہ دودھ بنانے والے اڈے اور فیکٹریاں موقع پر ہی ختم کی جا سکیں اور اس مکروہ کاروبار میں ملوث افراد کو عبرت ناک سزائیں دی جا سکیں؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان):

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2- جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی۔ بعد ازاں مورخہ 14- اگست 2017 سے حکومت پنجاب نے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ کار پورے صوبہ میں وسیع کر دیا اور تب سے صوبہ بھر میں اپنا کام تندہی سے سرانجام دے رہی ہے۔

(ب) سال 2019 میں ملاوٹ شدہ اور کیمیکل والے دودھ کا کاروبار کرنے والے افراد کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے گوجرانوالہ، فیصل آباد، راولپنڈی اور ملتان میں کل 6824 احاطوں کا معائنہ کیا گیا۔ دوران چیکنگ 5855 احاطوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کئے گئے، 650 احاطوں کو جرمانے کی مد میں کل 3,623,300 روپے جرمانہ عائد کیا گیا، 55 احاطوں کو مکمل سیل کیا گیا جبکہ اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث 2 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی گئی اور کل 14519 لیٹر دودھ، 255 کلو گرام مکھن، 328 کلو گرام دہی اور 203 کلو گرام کریم تلف کر دی گئی۔ اس کے علاوہ ڈیری سیفٹی ٹیمز نے ریڈ کے دوران لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ اور ملتان میں کل 4258 دودھ سے بھری گاڑیوں کو چیک کیا جن میں سے 3989 گاڑیاں پاس قرار پائیں، 269 گاڑیاں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی طرف سے وضع کردہ معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے فیل ہوئیں اور کل 93040 لیٹر دودھ موقع پر تلف کر دیا گیا تاکہ عوام الناس کو معیاری صحت بخش اور صاف ستھرا دودھ مہیا کیا جا سکے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی قوانین کے مطابق جعلی، ملاوٹ شدہ اور کیمیکل سے دودھ تیار کرنے والے اڈوں اور فیکٹریوں کو موقع پر سیل کرتی ہے اور بعد ازاں ان احاطوں کا لائسنس منسوخ کرتی ہے تاکہ اس مکروہ کاروبار کو روکا جاسکے اور ایسے کاروبار میں ملوث افراد کی حوصلہ شکنی کی جاسکے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: Mr Speaker! I have seen the answer and satisfied with answer. I am thankful to the learned minister.

جناب سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 3393 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3399 محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3401 بھی محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے ۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3414 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3447 سید عثمان محمود کا ہے ۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس کو سوال بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3452 جناب ممتاز علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3509 بھی جناب ممتاز علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فردوس رعنا کا ہے۔ جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ فردوس رعنا: جناب سپیکر! سوال نمبر 3593 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں فوڈ اتھارٹی کے قیام اور فیصل آباد میں ملاوٹ کے خلاف چھاپوں سے متعلقہ تفصیلات

***3593: محترمہ فردوس رعنا:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اکتوبر 2019 سے فیصل آباد میں ملاوٹ یا غیر معیاری پراڈکٹس کے خلاف کتنے چھاپے مارے؟

(ب) ضلع فیصل آباد میں کئے گئے بریک ڈاؤن کے دوران ان مینوفیکچر راور مالکان کے نام کی تفصیل دی جائے جن کے خلاف بریک ڈاؤن ہوا نیز ان کے خلاف لئے گئے اقدامات اور سزاؤں کی مکمل تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں؟

سینئر وزیر / وزیر خوراک (جناب عبدالعلیم خان):

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اکتوبر 2019 سے اب تک ملاوٹ مافیا اور غیر معیاری پروڈکٹس تیار و فروخت کرنے والوں کے خلاف کل 197 چھاپے مارے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے بریک ڈاؤن کے دوران 197 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دورانِ معائنہ 33 احاطوں کو اصلاحی نوٹسز جاری کئے گئے جبکہ ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے والے مینوفیکچرز کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 141 احاطوں کو سیل کیا گیا اور 119 احاطوں کو 43 لاکھ 65 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ غیر معیاری اشیاء خوردونوش جن میں تقریباً 6909 کلو گرام مصالحہ جات، 5979 لیٹر دودھ، 4077 ڈیری پروڈکٹس، 262 کلو گرام کھویا اور 40 کلو گرام شہد تلف کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے پر 7 ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کروائی گئیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فردوس رعنا: جناب سپیکر! میں جواب سے بالکل مطمئن ہوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ وقفہ سوالات ختم ہوا اور تقریباً سوال بھی ختم ہو گئے ہیں۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار take up کرتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 20/194 سید حسن مرتضیٰ کی ہے۔ جی، پیش کریں۔

فاطمہ میموریل ہسپتال کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری شادمان لاہور کا بی ڈی ایس کے طلباء سے اضافی فیس کا مطالبہ

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک انتہائی اہمیت کا معاملہ زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ فاطمہ میموریل ہسپتال کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری شادمان لاہور نے 15-2014 کے دوران بی ڈی ایس کے داخلے کئے اور یہ چار سالہ ڈگری تھی جس کی سالانہ فیس تقریباً دس لاکھ روپے تھی۔ اسی دوران پاکستان کی عدالت عظمیٰ نے حکم صادر فرمایا کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز فیسوں میں اضافہ نہیں کریں گے بلکہ داخلے کے وقت جو فیس تھی اس پوری ڈگری کی completion تک وہی فیس لیں گے اور جن میڈیکل کالجوں نے فیسوں میں اضافہ کر کے بچوں سے وصولی کی تھی وہ عدالت عظمیٰ نے واپس کروا دی تھیں۔ عدالت عظمیٰ کے احکامات کے برعکس فاطمہ میموریل ہسپتال کالج آف میڈیسن اینڈ ڈینٹسٹری شادمان لاہور نے ایکٹ کیا ہے کہ جب وہاں زیر تعلیم بچوں نے چار سال مکمل کر کے فائنل امتحان دے کر ڈگری کے حصول اور ہاؤس جاب کے انتظار میں تھے تو کالج انتظامیہ نے انہیں 2 لاکھ 38 ہزار 824 روپے کا نوٹس بھیج دیا ہے کہ یہ فوری جمع کرائیں اور جمع نہ کرانے کی صورت میں ایک ہزار روپے یومیہ جرمانہ ہو گا یہاں اس کالج میں بی ڈی ایس کی تعلیم حاصل کرنے والے بچے جنہوں نے اپنے روشن مستقبل کے لئے چار سال دن رات محنت کی اور ان کے غریب والدین نے اپنے پیٹ کاٹ کر، ماؤں نے اپنے زیور بیچ کر صرف فیس کی مد میں فی بچہ تقریباً 45 لاکھ روپیہ کالج کے خزانے میں جمع کرایا لیکن جب ان کی کشتی منزل پر پہنچنے لگی تو اچانک مذکورہ کالج کی انتظامیہ کی حرص اور پیسے کی ہوس نے کروٹ لی اور بغیر وجہ اور خلاف قانون، بی ڈی ایس ڈگری سے فارغ ہونے والے تمام بچوں کو مزید فیس کا نوٹس بھیج دیا۔ کالج ہذا کی انتظامیہ کے اس ظالمانہ ایکٹ سے نہ صرف بچے اور ان کے غریب والدین شدید effect ہوئے ہیں بلکہ یہ پاکستان کی سب سے بڑی عدلیہ عدالت عظمیٰ کے احکامات کی بھی صریحاً violation ہے جس سے نہ صرف مذکورہ بچے اور ان کے والدین پریشانی اور اضطراب میں مبتلا ہیں بلکہ پنجاب بھر کے طالب

علموں اور ان کے والدین بھی ہیجانی کی کیفیت ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، ہیلتھ منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! بنیادی طور پر فاطمہ میموریل میڈیکل کالج پرائیویٹ میڈیکل کالج ہے۔ جب داخلہ ہوتا ہے تو سب کو پتا ہوتا ہے کہ فیس کا structure یہی ہے لیکن اس تحریک میں کسی violation کا ذکر نہیں ہے۔ فیسیں بڑھانے اور کم کرنے کے حوالے سے عرض ہے کہ وہ ایک certain limit پر فیس لیتے ہیں۔

جناب سپیکر! معزز ممبر نے تحریک میں جو ذکر کیا ہے اس میں کوئی increase نہیں آیا جس بارے میں ذکر کیا گیا ہے۔ I don’t think there is such increase.

جناب سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! اس میں کوئی violation ہوئی ہے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میری بیٹی بھی پرائیویٹ میڈیکل میں پڑھتی ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری! میں نے ابھی آپ کو اجازت نہیں دی لیکن آپ نے بولنا ہی شروع کر دیا ہے۔ جی، سید حسن مرتضیٰ! آپ کی تحریک التوائے کار پر ہیلتھ منسٹر صاحبہ نے فرمایا ہے کہ کسی violation کا ذکر نہیں ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! یہ وصولی ہوئی ہے، صرف یہ میڈیکل کالج والے زیادہ وصولیاں نہیں کر رہے بلکہ سب کر رہے ہیں۔ میں نے پچھلے اجلاس میں بات کی تھی اور آپ نے حکم دیا کہ ان کو لکھیں کہ یہ وصولی نہ کریں۔ ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے یہ بالکل بے لگام ادارے ہیں، اپنی مرضی سے کالجز کھل جاتے ہیں، اپنی مرضی سے فیسیں لیتے ہیں۔ یہ عدالت کو مانتے ہیں اور نہ ہی اسمبلی اور باقی اداروں کو مانتے ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحبہ! اس تحریک التوائے کار کو pending کر لیتے ہیں آپ اس حوالے سے پوری انفارمیشن لے لیں جب پورا جواب آجائے گا تو پھر اسے take up کر لیں گے لہٰذا ابھی اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! مجھے اس حوالے سے بات کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! لاہور میڈیکل و ڈینٹل کالج میں میری اپنی بیٹی پڑھتی ہے اور میں یہ فیس ادا کر رہی ہوں۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد categorically یہ کہا گیا کہ فیسیں واپس کی جائیں گی، اس کے لئے کمیٹیاں بنائی گئیں کمیٹیوں نے کالجز کے visit کئے لیکن اس کے باوجود سپریم کورٹ نے جو کہا تھا اس کے مطابق پیسے واپس نہیں کئے گئے۔ یہ صرف فاطمہ میموریل کی بات نہیں ہے بلکہ پورے پرائیویٹ میڈیکل کالجز same یہی کام کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اس کی first hand information آپ کو دینے کے لئے کھڑی ہوئی تھی کہ میں نے یہ دو لاکھ فیس ادا کی ہے، سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ واپس کی جائے جو کہ نہیں ہوئی، even بچوں کو کلاسز میں یہ کہا گیا کہ چونکہ ہم آپ کو facilities دیتے ہیں، ہم آپ کو یہاں پر patronize کرتے ہیں اس لئے کوئی شکایت نہیں کرے گا، کوئی باہر نہیں جائے گا۔ یہ حالات ہیں اور گورنمنٹ کی یہ writ ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز جو چاہتے ہیں وہ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ نے یہ درست کہا ہے کہ فیس کا ایک structure ہوتا ہے اور اس کے اندر ہر سال increase کی جاتی ہے لیکن اس پر بھی سپریم کورٹ نے قدغن لگائی تھی کہ آپ specific limit سے زیادہ increase نہیں کر سکتے لیکن اس کی بھی violation ہوتی ہے۔ یہ تمام چیزیں on the face of it موجود ہیں، میں فیس ادا کر رہی ہوں آپ مجھے متاثرین میں سمجھ لیں اور میں آپ کو یہ first hand information دے رہی ہوں اور میں facts کے ساتھ ثابت کر سکتی ہوں چونکہ میرے پاس رسیدیں موجود ہیں۔ حکومت نے پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو بالکل چیک نہیں کیا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کی violation کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے جو احکامات دیئے گئے تھے ان میں سے ایک پر بھی عملدرآمد نہیں ہوا۔ اب جو نئے بچے داخل ہو رہے ہیں ان سے بھی enhanced fee وصول کی جا رہی ہے جو کہ ظلم ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ منسٹر ہیلتھ صاحبہ! آپ اس معاملے کا تفصیلی جواب منگوالیں۔ اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! آپ اس بارے میں ہاؤس کی کمیٹی بنادیں۔

جناب سپیکر: ہیلتھ منسٹر صاحبہ اس بارے میں پہلے ساری انفارمیشن حاصل کرلیں۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! اس حوالے سے تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ آپ بے شک ہیلتھ منسٹر صاحبہ کی قیادت میں ہاؤس کی آج ہی کوئی short کمیٹی بنادیں۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے کہ پہلے محکمہ کی طرف سے اس کا جواب آجائے تو پھر اس بارے میں کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! اگر یہ تحریک التوائے کار pending ہو گئی تو پھر بات دو مہینے تک چلی جائے گی یعنی بہت تاخیر ہو جائے گی۔ اس بارے میں فوری ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ آپ اس کے لئے کوئی time limit مقرر کردیں۔

جناب سپیکر: ایسا نہیں ہوگا بلکہ ہم اس معاملے کو top priority پر رکھیں گے۔ اگلے اجلاس میں اس تحریک التوائے کار کو سب سے پہلے take up کیا جائے گا۔ اگلے اجلاس میں جب تحاریک التوائے کار شروع ہوں گی تو سب سے پہلے اس تحریک التوائے کار کو take up کیا جائے۔

ملک ندیم کامران: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے ایک گزارش کرنی چاہوں گا۔ آپ نے ایک کمیٹی بنائی تھی اور اس کمیٹی نے مذاکرات کئے تھے اور ان مذاکرات کے نتیجے میں باہر دھرنا ختم ہو گیا تھا۔ آپ کل تشریف نہیں لاسکے۔ میں نے آج صبح بھی اس بابت بات کی تھی۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! کیا آپ سکول والے مسئلے کے حوالے سے بات کر رہے ہیں؟

رانا مشہود احمد خان: جی، بالکل میں سکول والے مسئلے کے بارے میں عرض کر رہا ہوں۔ آپ نے تو شفقت فرمائی تھی لیکن ان کی ابھی تک دادرسی نہیں ہو سکی۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون! اس بارے میں کیا up date ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیرالدین): جناب سپیکر! رانا مشہود احمد خان نے اس معاملے کو پہلے بھی point out کیا تھا اور اس کا تو وزیر قانون پہلے جواب دے چکے ہیں۔ معزز ممبر اب پھر اس معاملے کو repeat کر رہے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ آپ کے تشریف لانے سے پہلے بھی رانا مشہود احمد خان نے اس بارے میں بات کی تھی اور میں نے اس کے جواب میں یہ گزارش کی ہے کہ یہ اپنے ممبران کے نام مجھے دے دیں۔ حکومت کے جو ممبران مذاکرات کے لئے ان کے ساتھ گئے تھے یہ ان کے نام بھی دے دیں۔ ان سب کو اطلاع کروا کر اس کی میٹنگ رکھوا لیتے ہیں۔ یہ بات already طے ہو چکی ہے۔ مجھے نہیں پتا کہ موصوف ممبر اب اس میں سے کیا نکالنا چاہتے ہیں؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! وزیر قانون نے کہا تھا کہ میٹنگ کا time fix کر دیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! رانا مشہود احمد خان! آپ ممبران کے نام دیں گے تو پھر ہی میٹنگ کا time fix کیا جائے گا۔ اجلاس ختم ہوتا ہے تو اس کی میٹنگ کے لئے کوئی time طے کر لیتے ہیں۔ صرف یہی ایک مسئلہ نہیں ہے بلکہ اور بھی بہت سے مسائل ہیں۔ اس میں اتنا زیادہ سیخ پا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اپنے ممبران کے نام دے دیں۔ دو تین دن کے بعد اس کو دیکھ لیں گے۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! آپ اپنے ممبران کے نام وزیر قانون کو دے دیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! جب Corona Virus Pandemic آیا تھا تو سکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ سکولوں کو بند کرنے کے حوالے سے سندھ حکومت اور خیبر پختونخوا حکومت نے جو SOPs and notification جاری کئے ان میں یہ طے کر دیا گیا تھا کہ ایڈمنسٹریٹو سٹاف سکولوں میں جاتا رہے گا تا کہ admissions اور دوسرے معاملات کو دیکھا جا سکے۔ بد قسمتی سے حکومت پنجاب کی طرف سے جو نوٹیفکیشن جاری کیا گیا اس میں اس طرح کی کوئی clarity نہیں تھی۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! میرا خیال ہے کہ محکمہ تعلیم نے بعد میں اس نوٹیفکیشن کو ٹھیک کر دیا تھا کیونکہ کالجز اور یونیورسٹیوں کا ایڈمنسٹریٹو سٹاف اپنی اپنی ڈیوٹی پر جا رہا ہے۔ کیا سکولوں کے حوالے سے کوئی ایسا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا؟

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! سکولوں کے حوالے سے کوئی ایسا نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوا۔

جناب سپیکر: یونیورسٹیوں اور کالجوں کے حوالے سے تو نوٹیفکیشن جاری ہو گیا ہے کہ ان کا ایڈمنسٹریٹو سٹاف ڈیوٹی پر جاتا رہے گا تاکہ اساتذہ کو تنخواہیں وغیرہ ملتی رہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! غالباً سکولوں کے بارے میں بھی یہ نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے۔ میں چیک کر کے عرض کر دوں گا۔

جناب سپیکر: جناب محمد بشارت راجہ! اگر نوٹیفکیشن جاری نہیں ہوا تو پھر یہ بڑی زیادتی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! یہ نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے۔ میں confirm کر کے بتا دوں گا۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! اصل میں یہ ایسا کرتے ہیں کہ ایک نوٹیفکیشن جاری کر دیتے ہیں کہ ایک ہفتے کے لئے فلاں ضلع کے سکولوں کے انتظامی دفاتر کھول دیئے جائیں۔ اس سے بہت زیادہ confusion پھیل رہا ہے۔ یہ بچوں کے مستقبل کا سوال ہے کیونکہ ان کے آگے admissions ہونے ہیں۔ اسی طرح سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق فیسوں میں 20 فیصد جو کمی ہونی تھی حکومت پنجاب وہ بھی نہیں کروا سکی۔ مجھے کوئی ایک مثال بتا دیں کہ فلاں سکول کے بچوں کی فیسوں میں بیس فیصد کمی کی گئی ہے۔ یہ بھی ایک بہت بڑا المیہ ہے۔

جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ آپ اس بارے میں ہاؤس کی کوئی کمیٹی بنا دیں تاکہ فوری طور پر اس کا فیصلہ ہو سکے۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! اس بارے میں کمیٹی بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر قانون اس بارے میں احکامات جاری کروا دیں۔ وزیر قانون! یہ کام کروا دیں۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

مسودہ قانون

(جو زیر غور لایا گیا)

جناب سپیکر: اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی take up کرتے ہیں۔ سب سے پہلے ہم "مسودہ قانون گرین انٹرنیشنل یونیورسٹی بل 2020" کو take up کرتے ہیں۔

مسودہ قانون گرین انٹرنیشنل یونیورسٹی بل 2020

MR SPEAKER: Now, we take up the Green International University Bill 2020. First reading starts. Ms Khadija Umer may move the motion for consideration of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

> "That the Green International University Bill 2020, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Green International University Bill 2020, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

There were amendments in it, but the same have been withdrawn.

Now, the question is:

> "That the Green International University Bill 2020, as recommended by the Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried unanimously.)

CLAUSES 3 TO 17

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 3 to 17 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 17 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 18

MR SPEAKER: Now, Clause 18 of the Bill is under consideration. There is an amendment in it. The first amendment is from Ms Khadija Umer. She may move it.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That in Clause 18 of the Bill, in sub-clause (1)
para "C" be omitted."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That in Clause 18 of the Bill, in sub-clause (1)
para "C" be omitted. "

Now, the question is:

"That in Clause 18 of the Bill, in sub-clause (1)
para "C" be omitted. "

(The motion was carried, unanimously.)

MR SPEAKER: Now, the question is:

"That Clause 18 of the Bill, as amended, do stand part
of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSES 19 TO 30

MR SPEAKER: Now, Clauses 19 to 30 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 19 to 30 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, the Schedule, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That the Schedule, Clause 2, Clause 1, the Preamble and the Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Ms Khadija Umer!

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That the Green International University Bill 2020, as amended, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Green International University Bill 2020, as amended, be passed."

Now, the question is:

"That the Green International University Bill 2020, as amended, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill, as amended, is passed unanimously.)

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب سپیکر: جی، اب ہم مفاد عامہ میں قرارداد take up کرتے ہیں۔ مورخہ 10۔مارچ 2020 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی ہوئی قرارداد لیتے ہیں۔ یہ زیر التواء قرارداد جناب محمد ایوب خان کی ہے۔ یہ قرارداد پیش ہو چکی ہے اس پر وزیر خزانہ نے حکومتی مؤقف پیش کرنا تھا وہ اپنا مؤقف پیش کریں۔ وزیر خزانہ!۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔

اب ہم مفاد عامہ سے متعلق موجودہ قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرار داد جناب محمد بشارت راجہ، جناب محمد حمزہ شہباز شریف، رانا محمد اقبال خان، جناب منشاء اللہ بٹ اور چودھری محمد اقبال کی طرف سے ہے وہ اسے پیش کریں۔

سابق معزز وزیر راجہ اشفاق سرور کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ:۔

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 11۔اپریل 2020 کو نہایت مدبر اور ذہین پارلیمنٹیرین راجہ اشفاق سرور کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم اصولوں کی سیاست اور جمہوری اقدار اور روایات پر مکمل یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کے لئے جدوجہد کی اور آخری دم تک اپنی پارٹی سے وفادار رہے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے اور اُن کی شخصیت میں اسلام پسندی اور پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مرحوم 1988 تا 1990، 1990 تا 1993، 1993 تا

1996، 1997 تا 1999 اور 2013 سے 2018 تک پانچ بار پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ اس تمام عرصہ میں وہ چار بار صوبائی وزیر اور ایک بار مشیر وزیراعلیٰ پنجاب کے طور پر اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور اُن کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما۔ آمین!"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 11-اپریل 2020 کو نہایت مدبر اور ذہین پارلیمنٹیرین راجہ اشفاق سرور کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم اصولوں کی سیاست اور جمہوری اقدار اور روایات پر مکمل یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کے لئے جدوجہد کی اور آخری دم تک اپنی پارٹی سے وفادار رہے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے اور اُن کی شخصیت میں اسلام پسندی اور پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مرحوم 1988 تا 1990، 1990 تا 1993، 1993 تا 1996، 1997 تا 1999 اور 2013 سے 2018 تک پانچ بار پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ اس تمام عرصہ میں وہ چار بار صوبائی وزیر اور ایک بار مشیر وزیراعلیٰ پنجاب کے طور پر اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور اُن کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما۔ آمین!"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 11- اپریل 2020 کو نہایت مدبر اور ذہین پارلیمنٹیرین راجہ اشفاق سرور کے انتقال پر اپنے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم اصولوں کی سیاست اور جمہوری اقدار اور روایات پر مکمل یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کے لئے جدوجہد کی اور آخری دم تک اپنی پارٹی سے وفادار رہے۔ مرحوم ایک محب وطن سیاستدان تھے اور اُن کی شخصیت میں اسلام پسندی اور پاکستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ مرحوم 1988 تا 1990، 1990 تا 1993، 1993 تا 1996، 1997 تا 1999 اور 2013 سے 2018 تک پانچ بار پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے۔ اس تمام عرصہ میں وہ چار بار صوبائی وزیر اور ایک بار مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

یہ ایوان مرحوم کی وفات کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتا ہے۔ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں انہیں ہمیشہ اچھے الفاظ سے یاد کیا جائے گا اور اُن کی کمی کو ہمیشہ محسوس کیا جائے گا۔

یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما۔ آمین!"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں پچھلے پانچ سال اسی اسمبلی کی ممبر تھی تو راجہ اشفاق سرور انتہائی شفیق انسان تھے۔ انہوں نے میرے ساتھ خاص طور پر بڑے بھائی کا کردار ادا کیا۔ یہ ایوان اُنہیں حقیقی معنوں میں کبھی نہیں بھول سکتا وہ ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ دوسری قرارداد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! ہمارے بھائی نے یہ قرارداد پیش کی تھی اس میں انہوں نے اپنے حلقے کا ذکر کیا ہے لیکن ضلع قصور کی تمام تحصیلوں کا کھارا پانی ہے اور آج گورنر پنجاب نے بات کی ہے کہ جس نے اس کام میں delay کی ہے میں اُس کو نہیں چھوڑوں گا اور میں خود اُس کا حساب لوں گا۔ مہربانی فرما کر لوگوں کو گندے پانی سے بچائیں اور یہ منصوبہ جہاں کہیں رُکا ہوا ہے اس کو چلوا دیجئے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: اگلی قرارداد جناب محمد صفدر شاکر کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

گندم کے آنے والے سیزن میں زمینداروں کو باردانے کی فراہمی اور قیمت کی ادائیگی کا طریق کار وضع کرنے کا مطالبہ

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ گندم کے آنے والے سیزن میں زمینداروں کو باردانہ کے حصول اور گندم کی قیمت کی ادائیگی کا ایسا طریق کار وضع کیا جائے کہ زمینداروں کو کوئی پریشانی پیش نہ آئے۔"

جناب سپیکر: جی، قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ گندم کے آنے والے سیزن میں زمینداروں کو باردانہ کے حصول اور گندم کی قیمت کی ادائیگی کا ایسا طریق کار وضع کیا جائے کہ زمینداروں کو کوئی پریشانی پیش نہ آئے۔"

ویسے اس دفعہ زمینداروں کو کوئی پریشانی نہیں ہو رہی لہٰذا آپ withdraw کر لیں۔

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب محمد ارشد جاوید: جناب سپیکر! کمشنر صاحبان نے آرڈرز جاری کئے ہیں کہ زمیندار اپنے گھر میں صرف پچیس من گندم رکھ سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ زمینداروں نے پورا سال گندم کھانی ہوتی ہے اور اگلے سال گندم کاشت کرنے کے لئے بیج بھی اسی میں سے رکھنا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: جب اُن کا ٹارگٹ پورا ہو جائے گا وہ open کر دیں گے۔ میں وزیر صاحب سے کہہ دیتا ہوں کہ وہ زمینداروں سے زبردستی گندم نہ لیں۔

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! گزارش ہے کہ ہمارے پنجاب میں 75 فیصد زمیندار طبقہ ہے۔ وہ بڑی محنت اور مشقت سے اپنی فصل تیار کرتا ہے جب اُس کی فصل تیار ہو جاتی ہے اور وہ فروخت کرنے کے لئے جاتا ہے تو اُس کو بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ گندم کی فصل زمیندار کی بڑی اہم فصل ہے تو اگر زمیندار کو بروقت باردانہ مل جائے اور اُس کو گندم کی قیمت مل جائے تو وہ خوشحال ہو جاتا ہے۔

جناب سپیکر: ہم نے اس دفعہ video link پر دو میٹنگز کی تھیں جس میں حزب اختلاف کے دوست بھی تھے۔ وزیر خوراک جناب عبدالعلیم خان اور سیکرٹری خوراک کو بلا کر یہ ساری باتیں ہوئی ہیں اور اس دفعہ کافی بہتری ہوئی ہے کہ کوئی ایسی شکایت نہیں آئی ہے۔ بہر حال میں بات کروں گا کہ زمیندار سے زبردستی گندم نہ لی جائے۔ وزیر کان کنی و معدنیات (جناب عمار یاسر) اپنی قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں، محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر کان کنی و معدنیات (جناب عمار یاسر): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تحفظِ ناموسِ رسالتؐ کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: جی، یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

> "قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تحفظِ ناموسِ رسالتؐ کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت ﷺ کے خلاف اُٹھنے والی سازشوں پر مؤثر کارروائی کا مطالبہ

وزیر کان کنی و معدنیات (جناب عمار یاسر): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ o

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے مسلمانو! حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے یعنی مہر لگ گئی اور یہ راستہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا، یہاں سے اب کسی اور نبوت کے اجراء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔"

(سورۃ الاحزاب آیت 40)

جامع ترمذی اور سنن ابوداؤد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

"میری امت میں سے تیس افراد ایسے اٹھیں گے جو کذاب (انتہائی جھوٹے) ہوں گے۔ ان میں سے ہر شخص اپنے بارے میں یہ گمان کرتا ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، اب میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت اور فضیلت کا پہلو اس اعتبار سے ہے کہ نبوت آپ ﷺ پر کامل ہوگئی ہے، رسالت کی آپ ﷺ پر تکمیل ہو گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ قرآن و حدیث شریف میں حضور ﷺ کے ضمن میں خاص طور پر تکمیل اکمل جیسے الفاظ بکثرت استعمال ہوئے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"آج کے دن ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے اور آپ پر اپنی نعمتوں کا اتمام فرما دیا ہے۔"

یہ ایوان وفاقی کابینہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے قادیانیوں کو اس بناء پر اقلیتی کمیشن میں شامل نہیں کیا کیونکہ قادیانی آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور نہ اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں۔

یہ ایوان اعادہ کرتا ہے کہ آئے روز ناموس رسالت ﷺ پر کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ کبھی حج فارم میں تبدیلی کر دی جاتی ہے، کبھی کتب میں سے خاتم النبیین ﷺ کا لفظ نکال دیا جاتا ہے لیکن آج تک ان سازشیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے لیکن ہمیں تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کی بھیک مانگنی پڑتی ہے۔ یہ ہم سب کے لئے شرم کا مقام ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ سلسلہ بند ہونا چاہئے۔ جو لوگ ان سازشوں میں ملوث ہیں ان کو بے نقاب کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ مزید یہ کہ اقلیتی کمیشن میں ہندو، سکھ اور مسیحی بیٹھے ہیں ہم نے کبھی ان پر اعتراض نہیں کیا کیونکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہتے۔ ہم اقلیتوں کو آئین میں دیئے گئے حقوق کے لئے آواز بلند کرتے ہیں۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اگر قادیانیوں کا سربراہ یہ لکھ کر بھیج دے کہ وہ آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں تو ہمیں ان کے اقلیتی کمیشن میں بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔ ختم نبوت کا معاملہ ہمارے لئے ریڈ لائن ہے۔

تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت ﷺ، تحفظ ناموس اصحابِ رسول، تحفظ ناموس اہل بیت اطہار اور تحفظ ناموس امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی چیز نہیں۔ اس پر ہمارا سب کچھ قربان ہے اور اس پر کسی کو ابہام نہیں ہونا چاہئے۔ جزاک اللہ

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! ختم نبوت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور وہ مسلمان ہو ہی نہیں سکتا جس کا ختم نبوت پر ایمان نہ ہو۔

جناب سپیکر! میں کہتا ہوں کہ یہ بہت خوبصورت قرارداد ہے جس پر میں حافظ صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں لیکن اس کے اندر وفاقی کابینہ کو خراج تحسین پیش کرنے والے الفاظ صحیح نہیں ہیں۔ وفاقی کابینہ میں نورالحق قادری نے خود کہا کہ چھ کابینہ ممبران نے اس کی مخالفت کی تھی لہٰذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس پر ہمارے اندر کوئی ابہام نہیں ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! اس ہاؤس کی قرارداد ضرور ہونی چاہئے جس پر ہم سب کہیں کہ ہم من و عن مانتے ہیں لیکن وفاقی کابینہ کو خراج تحسین نہیں بنتا کیونکہ وہاں پر اعتراض ہوا ہے۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! بات یہ ہے کہ یہ ساری قرارداد ہاؤس کی طرف سے ہی ہے۔ آپ کا ایک portion صحیح ہے لیکن وفاقی کابینہ کی majority نے اس کے لئے آواز بلند کی اور وہاں اس کمیشن کے حوالے سے فیصلہ ہو گیا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ جب تک قادیانیوں کا سربراہ اس کا اعلان نہیں کرتا کہ وہ غیر مسلم ہیں اور آئین پاکستان کو تسلیم کرتے ہیں اتنی دیر تک ان کو ممبر نہ بنایا جائے۔ یہ فیصلہ وہاں ہو گیا ہے جس کا نوٹیفکیشن بھی ہو گیا اور وفاقی وزیر مذہبی امور نے باقاعدہ میڈیا میں بھی دیا ہے۔

رانا مشہود احمد خان: جناب سپیکر! بات صرف یہ ہے کہ یہ قرارداد ہمارے ایمان کا حصہ ہے لیکن آپ کو بھی معلوم ہے کہ کابینہ کی approval ہو چکی تھی۔ جو ترمیم تھی اس کے minutes کے اندر آ چکا تھا لیکن جب اس پر اعتراض ہوا تب اس کے بعد وہ ترمیم واپس لی گئی تھی لہذا یہ کابینہ کی نااہلی تھی۔ چودھری شجاعت حسین نے on record آ کر کہا تھا کہ جو ترمیم approve ہو رہی ہے یہ غلط ہے۔ میری اس پر آپ سے بڑی مؤدبانہ گزارش ہے۔

جناب سپیکر: رانا مشہود احمد خان! اس وقت یہ بات ہوئی تھی لیکن بعد میں واپس ہو گئی کیونکہ کابینہ کے اندر وزراء نے بھرپور طریقے سے مخالفت کی تھی لہذا وہ متفقہ طور پر approve ہو گئی تھی اس لئے اب ہم اس قرارداد میں تفرقہ نہ ڈالیں اور یہاں پر ہمارا اتحاد نظر آنا چاہئے کہ ہم سب ناموس رسالت ﷺ کے لئے اکٹھے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے مسلمانو! حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے یعنی مہر لگ گئی اور یہ راستہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا، یہاں سے اب کسی اور نبوت کے اجراء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔"

(سورۃ الاحزاب آیت 40)

جامع ترمذی اور سنن ابو داؤد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

"میری امت میں سے تیس افراد ایسے اٹھیں گے جو کذاب (انتہائی جھوٹے) ہوں گے۔ ان میں سے ہر شخص اپنے بارے میں یہ گمان کرتا ہو گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیّین ہوں، اب میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت اور فضیلت کا پہلو اس اعتبار سے ہے کہ نبوت آپ ﷺ پر کامل ہو گئی ہے، رسالت کی آپ ﷺ پر تکمیل ہو گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم قرآن و حدیث شریف میں حضور ﷺ کے ضمن میں خاص طور پر تکمیل اکمل جیسے الفاظ بکثرت استعمال ہوئے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"آج کے دن ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے اور آپ پر اپنی نعمتوں کا اِتمام فرما دیا ہے۔"

یہ ایوان وفاقی کابینہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے قادیانیوں کو اس بناء پر اقلیتی کمیشن میں شامل نہیں کیا کیونکہ قادیانی آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور نہ اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں۔

یہ ایوان اعادہ کرتا ہے کہ آئے روز ناموس رسالت ﷺ پر کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ کبھی حج فارم میں تبدیلی کر دی جاتی ہے، کبھی کتب میں سے خاتم النبیّین ﷺ کا لفظ نکال دیا جاتا ہے لیکن آج تک ان

سازشیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے لیکن ہمیں تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کی بھیک مانگنی پڑتی ہے۔ یہ ہم سب کے لئے شرم کا مقام ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ سلسلہ بند ہونا چاہئے۔ جو لوگ ان سازشوں میں ملوث ہیں ان کو بے نقاب کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ مزید یہ کہ اقلیتی کمیشن میں ہندو، سکھ اور مسیحی بیٹھے ہیں ہم نے کبھی ان پر اعتراض نہیں کیا کیونکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہتے۔ ہم اقلیتوں کو آئین میں دیئے گئے حقوق کے لئے آواز بلند کرتے ہیں۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اگر قادیانیوں کا سربراہ یہ لکھ کر بھیج دے کہ وہ آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں تو ہمیں ان کے اقلیتی کمیشن میں بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔

ختم نبوت کا معاملہ ہمارے لئے ریڈ لائن ہے۔ تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت ﷺ، تحفظ ناموس اصحابِ رسول، تحفظ ناموس اہل بیت اطہار اور تحفظ ناموس امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی چیز نہیں۔ اس پر ہمارا سب کچھ قربان ہے اور اس پر کسی کو ابہام نہیں ہونا چاہئے۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ
أَبَآ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"اے مسلمانو! حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں اور اللہ ہر بات کو خوب جاننے والا ہے یعنی مہر لگ گئی اور یہ راستہ ہمیشہ کے لئے بند ہو گیا، یہاں سے اب کسی اور نبوت کے اجراء کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔"

(سورۃ الاحزاب آیت 40)

جامع ترمذی اور سنن ابوداؤد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

"میری امت میں سے تیس افراد ایسے اٹھیں گے جو کذاب (انتہائی جھوٹے) ہوں گے۔ ان میں سے ہر شخص اپنے بارے میں یہ گمان کرتا ہو گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیّین ہوں، اب میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت اور فضیلت کا پہلو اس اعتبار سے ہے کہ نبوت آپ ﷺ پر کامل ہو گئی ہے، رسالت کی آپ ﷺ پر تکمیل ہو گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم قرآن و حدیث شریف میں حضور ﷺ کے ضمن میں خاص طور پر تکمیل اکمل جیسے الفاظ بکثرت استعمال ہوئے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"آج کے دن ہم نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے اور آپ پر اپنی نعمتوں کا اِتمام فرمادیا ہے۔"

یہ ایوان وفاقی کابینہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے قادیانیوں کو اس بناء پر اقلیتی کمیشن میں شامل نہیں کیا کیونکہ قادیانی آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور نہ اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں۔

یہ ایوان اعادہ کرتا ہے کہ آئے روز ناموس رسالت ﷺ پر کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ کبھی حج فارم میں تبدیلی کر دی جاتی ہے، کبھی کتب

میں سے خاتم النبیّین ﷺ کا لفظ نکال دیا جاتا ہے لیکن آج تک ان سازشیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے لیکن ہمیں تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کی بھیک مانگنی پڑتی ہے۔ یہ ہم سب کے لئے شرم کا مقام ہے۔

یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ یہ سلسلہ بند ہونا چاہئے۔ جو لوگ ان سازشوں میں ملوث ہیں ان کو بے نقاب کر کے سخت سے سخت سزا دی جائے۔ مزید یہ کہ اقلیتی کمیشن میں ہندو، سکھ اور مسیحی بیٹھے ہیں ہم نے کبھی ان پر اعتراض نہیں کیا کیونکہ وہ اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہتے۔ ہم اقلیتوں کو آئین میں دیئے گئے حقوق کے لئے آواز بلند کرتے ہیں۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اگر قادیانیوں کا سربراہ یہ لکھ کر بھیج دے کہ وہ آئین پاکستان کو مانتے ہیں اور اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہیں تو ہمیں ان کے اقلیتی کمیشن میں بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

ختم نبوت کا معاملہ ہمارے لئے ریڈ لائن ہے۔ تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت ﷺ، تحفظ ناموس اصحابِ رسول، تحفظ ناموس اہل بیت اطہار اور تحفظ ناموس امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی چیز نہیں۔ اس پر ہمارا سب کچھ قربان ہے اور اس پر کسی کو ابہام نہیں ہونا چاہئے۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں حافظ عمار یاسر وزیر معدنیات و قدرتی وسائل کو زبردست طریقے سے مبارکباد پیش کرتا ہوں لیکن یقیناً جو رانا مشہود احمد خان نے آواز اٹھائی کہ وفاقی وزیر مذہبی امور نور الحق قادری نے اشارہ کیا اور بتایا کہ پانچ چھ وفاقی کابینہ کے ممبران نے یہ کہا تھا کہ ان کو کمیشن میں شامل کر دیا جائے تو ان کے نام واضح ہونے چاہئیں تا کہ قوم کو پتا چلے کہ ان کے خیر خواہ کون ہیں اور بد خواہ کون ہیں اور میں اس کی مذمت بھی کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس موقع پر کورونا وائرس کی طرح قومی اقلیتی کمیشن کا ایک طوفان اُٹھا جس نے کسی سوچی سمجھی سازش کے تحت قادیانیوں کو اقلیتی کمیشن میں شامل کرنے کی کوشش کی تو آپ جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی اور آپ کے بڑے بھائی چودھری شجاعت حسین نے دوٹوک اعلان کیا کہ ہم اس کمیشن میں قادیانیوں کو شامل کرنے کے حق میں نہیں ہیں اور یہ مشورے کے بغیر کام ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ نے پوری امت مسلمہ کی ترجمانی کی ہے جس پر میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس سے پہلے بھی 1998 میں جب میرے والد ماجد مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ نے "ربوہ" نام کی تبدیلی کی قرارداد پیش کی تھی جس پر تیس سال لگے اور بڑی جدوجہد ہوئی اور مجھے معلوم ہے کہ اس حوالے سے بڑی رکاوٹیں کھڑی کی گئیں مگر ان سب رکاوٹوں کو آپ نے پرِ کاہ کی حیثیت دیتے ہوئے اس قرارداد کو پیش کرنے کی یہاں منظوری دی۔ الحمدللہ وہ قرارداد منظور ہوئی اور اس وقت سردار حسن اختر موکل ڈپٹی سپیکر شاید chair کر رہے تھے تو وہ قرارداد بالاتفاق منظور ہوئی۔ اس زمانے میں آپ سپیکر تھے اور آج بھی الحمدللہ آپ سپیکر ہیں، اس وقت کے تمام ممبران اور وزراء جنہوں نے اس قرارداد کی تائید کی تو میں ان سب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ 1974 میں جب قومی اسمبلی میں یہ فیصلہ ہوا جسے قادیانی آج تک 1974 کی قرارداد تسلیم نہیں کرتے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس زمانے میں حضرت مولانا مفتی محمودؒ، شاہ احمد نورانیؒ، پروفیسر عبدالغفور اور آپ کے بزرگوار چودھری ظہور الٰہی جیسی قدر آور شخصیتوں نے قادیانیوں کے سربراہ کو باقاعدہ 12 دن دیئے مگر قادیانی اپنے

آپ کو مسلمان ثابت نہیں کر سکے تو اس وقت کے وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو اللہ پاک ان کی بخشش فرمائے، انہوں نے ہمت اور جرأت سے کام لیا اور ان کے کفر کی قرارداد پاس کرائی۔ میرے والد ماجد مولانا منظور احمد چنیوٹی فرمایا کرتے تھے کہ بھٹو صاحب سے مجھے 100 اختلافات تھے لیکن انہوں نے یہ جو کام کیا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی بخشش کے لئے کافی ہو گا۔

جناب سپیکر! 1998 میں آپ نے جو کام کیا تھا تو میرا دل یہ گواہی دیتا ہے کہ آپ، اس زمانے کی کابینہ اور سارے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں انشاء اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا اور یہ ہماری بخشش کا ذریعہ ہو گا لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ ہر 4/3 مہینے کے بعد قادیانیوں کا کوئی ہمدرد کھڑا ہوتا ہے اور ان کے لئے کوئی چور راستے نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم کہیں تو یہ کہ ہم ریاست مدینہ کی بنیادوں پر اس ملک کی بنیادیں استوار کریں گے لیکن ہمارے وزیر اعظم کی زبان خاتم النبیین ﷺ کا لفظ کہنے سے لڑکھڑا جاتی ہے۔ اسی جماعت کے لوگ امریکہ اور انگلینڈ میں جاتے ہیں اور وہاں قادیانیوں سے ووٹ مانگتے ہیں۔ اسی جماعت کے لوگ وہاں جاتے ہیں اور جا کر ان قادیانیوں سے امداد لیتے ہیں۔ (شیم شیم)

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار اپنی اپنی نشستوں پر کھڑی ہو گئیں)

جناب سپیکر! میں یہ کہتا ہوں کہ غیرت کسی چیز کا نام ہے اور حضور ﷺ نے ایک موقع پر صحابہ کرام سے فرمایا تھا کہ میں تم سب سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ پاک مجھ سے بھی بڑا غیرت مند ہے۔ غیرت بھی کسی چیز کا نام ہوتی ہے اور افسوس کی بات ہے کہ قادیانی یہ کہیں کہ جو مرزا قادیانی کے اوپر ایمان نہیں لاتے وہ تمام کنجریوں کی اولاد ہیں۔

جناب سپیکر! وہ اپنے اوپر ایمان نہ لانے والوں کی ماؤں کو کنجری کہے اور ہمارے دل میں رحم آجائے اور ہم کہیں کہ وہ بھی پاکستان کے باسی ہیں۔

جناب سپیکر! میرا مطالبہ ہے کہ قادیانیوں نے 1974 سے اس قرارداد کو تسلیم نہیں کیا اس لئے 7- ستمبر 1974 سے لے کر آج تک قادیانی ہر روز پاکستان کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ جناب محمد الیاس چنیوٹی! ٹھیک ہے آپ کا مؤقف آ گیا ہے اس لئے اب آپ تشریف رکھیں۔ جناب محمد الیاس چنیوٹی! آپ کا کوٹا پورا ہو گیا ہے اور اب آپ تشریف رکھیں۔ اجلاس کا وقت بھی ختم ہو گیا ہے لہٰذا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(58)/2020/2236. Dated: 12th May, 2020. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Parvez Elahi, Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Tuesday, May 12, 2020 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore
Dated: May 12th, 2020

PARVEZ ELAHI
SPEAKER"

INDEX

PAGE NO.

A

ABDUL ALEEM KHAN, MR. *(Minister for food)*

Answers to the questions REGARDING- 169
-Action against factories producing adulterated milk *(Question No. 3277*)* 164
-Details about wheat godowns *(Question No. 2759*)*
-Raids of Punjab Food Authority against producers of substandard edibles in Faisalabad *(Question No. 3593*)* 171
-Wheat purchase centres in Kasur *(Question No. 1741*)* 163

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Charging of extra fee from students of BDS by Fatima Memorial Hospital College of medicine and Dentistry Shadman, Lahore 172

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-8th May, 2020 3
-11th May, 2020 69
-12th May, 2020 149

AHMAD SHAH KHAGGA, MR. *(Parliamentary Secretary for Energy)*
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 103

AMMAR YASIR, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 185

Resolution REGARDING-
-Demand for affective legislation for Tahafaz-e-Khatam-e-Nabowat and Tahafaz-e-Namoos-e-Rasalat (PBUH) 186

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AWAIS AHMAD KHAN LAGHARI, SARDAR
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 106

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 57

B

BILLS-
-The Code of Criminal Procedure (Punjab Amendmet) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 96-98
-The Green International University Bill 2020 *(Considered and*

PAGE NO.

passed by the House) 178-181
-The Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 98-100

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

D

DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 40-66, 101-145

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Privilege Motions of 2019-20 160
-Public Account Committee No. I and II 155

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-
-On sad demises of Raja Ashfaq Sarwar (Ex Minister) and father of Mian Abdul Rauf, MPA 15

FIRDOUS RAHNA, MS.

question REGARDING-
-Raids of Punjab Food Authority against producers of substandard edibles in Faisalabad *(Question No. 3593*)* 170

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING- 168
-Action against factories producing adulterated milk *(Question No. 3277*)* 164
-Details about wheat godowns *(Question No. 2759*)*
-Raids of Punjab Food Authority against producers of substandard edibles in Faisalabad *(Question No. 3593*)* 170 162
-Wheat purchase centres in Kasur *(Question No. 1741*)*

H

HASSAN MURTAZA, SYED
ADJOURNMENT MOTION regarding-

PAGE NO.

-Charging of extra fee from students of BDS by Fatima Memorial Hospital College of medicine and Dentistry Shadman, Lahore 172

I

IMRAN NAZEER, KHAWAJA
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 123

K

KHADIJA UMER, MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Green International University Bill 2020 178

M

MANAN KHAN, MR.
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 102
MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA

point of order REGARDING- 73, 157
-Demand for payment of dues to PEF Schools
MINISTER FOR ENERGY
-See under Muhammad Akhtar, Mr.
MINISTER FOR FOOD
-See under Abdul Aleem Khan, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR MINES & MINERALS
-See under Ammar Yasir, Mr.
MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.
MINISTER FOR PUBLIC PROSECUTION
-See under Zaheer Ud Din, Ch.
MOHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 138
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

Resolution REGARDING- 15, 181
-Sad demise of Raja Ashfaq Sarwar Ex Minister
MOTION regarding-
185

PAGE NO.

-Suspension of rules for presentation of a resolution

MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.

question REGARDING- 168

-Action against factories producing adulterated milk *(Question No. 3277*)*

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

question REGARDING- 162

-Wheat purchase centres in Kasur *(Question No. 1741*)*

MUHAMMAD AKHTAR, MR. *(Minister for Energy)*

DISCUSSION On-

-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 101

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

questions REGARDING-

-Details about Gynae ward in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1289*)* 81

-Establishment of Burn Unit in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1288*)* 75

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

BILLS *(Discussed upon)*-

-The Code of Criminal Procedure (Punjab Amendmet) Bill 2020 96

-The Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Bill 2020 98

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Public Account Committee No. I and II 158

ORDINANCES *(Laid in the House)*-

-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance, 2020 37

-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Ordinance, 2020 35

-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance, 2020 35

-The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 37

-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 37

-The Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils (Amendment) Ordinance 2020 36

-The Stamp (Amendment) Ordinance 2020 36

MUHAMMAD MIRZA JAVED, MR.

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***- 15

-ON SAD DEMISE FATHER OF MIAN ABDUL RAUF,

PAGE NO.

MPA 30

question REGARDING-

-Number of Ultra Sound, ECG and CT Scan machines in Hospitals of PP-172 Raiwind *(Question No. 3617*)*

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

DISCUSSION On-

-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 117

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

Resolution REGARDING-

-Demand to set procedure for provision of bags and payment of price of wheat to farmers in upcoming wheat season 184

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-8th May, 2020 14

-11th May, 2020 72

-12th May, 2020 154

NAZIR AHMAD CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Bait-ul-Maal)*

DISCUSSION On-

-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 132

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 21st session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th May, 2020 196

-Summoning of 21st session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th May, 2020 1

O

OFFICERS-

-Of the House

11

ORDINANCES *(Laid in the House)-*

-The Code of Civil Procedure (Punjab Amendment) Ordinance, 2020

-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Ordinance, 2020 37

-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance, 2020 35

-The Punjab Prevention of Hoarding Ordinance 2020 35

-The Punjab Private Educational Institutions (Promotion and Regulation) (Amendment) Ordinance 2020 37

-The Punjab Village Panchayats and Neighbourhood Councils 37

PAGE NO.

(Amendment) Ordinance 2020
-The Stamp (Amendment) Ordinance 2020 36
36

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 21st session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th May, 2020 15

Parliamentary Secretaries- 9
-Of the Punjab
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR BAIT-UL-MAAL
-See under Nazir Ahmad Chohan, Mr.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENERGY
-See under Ahmad Shah Khagga, Mr.

points of order REGARDING- 16
-Demand for getting Corona Virus Test of Assembly staff and MPAs 73, 157
-Demand for payment of dues to PEF Schools
PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-

questions REGARDING- 25
-Details about District Head Quarter Hospital Jhang *(Question No. 3395*)*
-Number of Ultra Sound, ECG and CT Scan machines in Hospitals of PP-172 Raiwind *(Question No. 3617*)* 30
-Provision of insoline per month to the RHCs BHUs and THQ Hospitals of PP-264 *(Question No. 3183*)* 23
28

-STEP TAKEN FOR CONTROL OVER DENGUE DECEASE *(QUESTION NO. 3462*)*

PAGE NO.

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 21ST SESSION OF 17TH PROVINCIAL ASSEMBLY of the Punjab commenced on 8th May, 2020 196

Q

questions REGARDING-

FOOD DEPARTMENT-
- -Action against factories producing adulterated milk *(Question No. 3277*)* 168
- -Details about wheat godowns *(Question No. 2759*)* 164
- -Raids of Punjab Food Authority against producers of substandard edibles in Faisalabad *(Question No. 3593*)* 170
- -Wheat purchase centres in Kasur *(Question No. 1741*)* 162

PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE DEPARTMENT-
- -Details about District Head Quarter Hospital Jhang *(Question No. 3395*)* 25
- -Number of Ultra Sound, ECG and CT Scan machines in Hospitals of PP-172 Raiwind *(Question No. 3617*)* 30
- -Provision of insoline per month to the RHCs BHUs and THQ Hospitals of PP-264 *(Question No. 3183*)* 23
- -Step taken for control over Dengue decease *(Question No. 3462*)* 28

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-
- -Action against quacks in 2014 to 2019 *(Question No. 3806*)* 84
- -Details about Gynae ward in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1289*)* 81
- -Establishment of Burn Unit in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1288*)* 75
- -Recruitment against vacant posts of scale 17 and above in Children Hospital Lahore *(Question No. 3807*)* 91

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

question REGARDING-
- -Details about wheat godowns *(Question No. 2759*)* 164

RAHEELA NAEEM, MRS.

question REGARDING-
- -Details about District Head Quarter Hospital Jhang *(Question No. 3395*)* 25

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
- -8th May, 2020 13
- -11th May, 2020 71
- -12th May, 2020 153

Resolutions REGARDING-
- -Demand for affective legislation for Tahafaz-e-Khatam-e-Nabowat and Tahafaz-e-Namoos-e-Rasalat (PBUH) 186
- -Demand to set procedure for provision of bags and payment of price of wheat to farmers in upcoming wheat season 184
- -Sad demise of Raja Ashfaq Sarwar Ex Minister 181

S

SAEED AKBAR KHAN, MR.

point of order REGARDING-
- -Demand for getting Corona Virus Test of Assembly staff and MPAs 16

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

questions REGARDING-
- -Action against quacks in 2014 to 2019 *(Question No. 3806*)* 84
- -Recruitment against vacant posts of scale 17 and above in Children Hospital Lahore *(Question No. 3807*)* 91

SALMAN RAFIQ, KHAWAJA

DISCUSSION On-
- -Forth coming Budget and Corona Virus Disease 41

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
- -Action against quacks in 2014 to 2019 *(Question No. 3806*)* 84
- -Details about Gynae ward in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1289*)* 81
- -Establishment of Burn Unit in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1288*)* 75
- -Recruitment against vacant posts of scale 17 and above in Children Hospital Lahore *(Question No. 3807*)* 91

SUMMONING-
- -Notification of summoning of 21st session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 8th May, 2020 1

PAGE NO.

U

UMER TANVEER, MR.
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 49

USMAN MEHMOOD, SYED
DISCUSSION On-

-FORTH COMING BUDGET AND CORONA VIRUS DISEASE **52**

questions REGARDING-
-Provision of insoline per month to the RHCs BHUs and THQ Hospitals of PP-264 *(Question No. 3183*)* **23**
-Step taken for control over Dengue decease *(Question No. 3462*)* 28

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease **141**

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

Answers to the questions REGARDING- 85
-Action against quacks in 2014 to 2019 *(Question No. 3806*)* 26
-Details about District Head Quarter Hospital Jhang *(Question No. 3395*)* 81
-Details about Gynae ward in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1289*)* 76
-Establishment of Burn Unit in DHQ Teaching Hospital Sahiwal *(Question No. 1288*)* 31
-Number of Ultra Sound, ECG and CT Scan machines in Hospitals of PP-172 Raiwind *(Question No. 3617*)* 23
-Provision of insoline per month to the RHCs BHUs and THQ Hospitals of PP-264 *(Question No. 3183*)*

PAGE NO.

-Recruitment against vacant posts of scale 17 and above in Children Hospital Lahore *(Question No. 3807*)* 91
-Step taken for control over Dengue decease *(Question No. 3462*)* 29

YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED
DISCUSSION On-
-Forth coming Budget and Corona Virus Disease 63

Z

ZAHEER UD DIN, CH. *(Minister for Public Prosecution)*
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Privilege Motions of 2019-20 160